UD-03

December - Examination 2025
B.A. (Part-II) Examination
URDU
(AFSANVI NASR AUR TARJUMA)
Paper : UD-03

[*Time: 3 Hours*] [*Maximum Marks: 70*]

ہدایت:۔ یہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم ہے۔الف،ب اور ج۔

7×2=14

(حصّہ - الف)

نوٹ:۔مندرجہ ذیل سوالات میں سے کل سات(7)سوالات کے جوابات تقریباً تیس(30)الفاظ میں تحریر کیجئے۔ہر سوال کے لئے دو(2)نمبر مقرر ہیں۔

سوال 1 (i) داستان کی تعریف لکھیئے۔

(ii) باغ و بہار کس کی تصنیف ہے؟

(iii) توبتہ النصوح کے کوئی دو کرداروں کے نام لکھئے۔

(iv) افسانہ کے کوئی دو اجزائے کے نام لکھئے۔

(v) پریم چند کے کوئی دو افسانوں کے نام لکھئے۔

(vi) "یہودی کی لڑکی"ڈرامہ کس نے لکھا ہے؟

(vii) افسانہ "لاجونتی" کے کوئی دو اہم کرداروں کے نام لکھئے۔

(viii) "پیتل کا گھنٹہ"کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(ix) اردو کا پہلا ناول نگار کون ہے؟

(x) مہدی ٹونکی کا تعلق راجستھان کے کس شہر سے ہے؟

7×4=28

(حصّہ - ب)

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کل چار (4) سوالات کے جوابات تقریباً دو سو (200) الفاظ میں تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے لئے سات (7) نمبر مقرر ہیں۔

سوال 2 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کے حوالے سے کیجئے۔

ہلکو نے آکر اپنی بیوی سے کہا "شہنا آیا ہے۔ لاؤ جو روپئے رکھے ہیں اسے دے دوں۔ کسی طرح گردن تو چھوٹے گی۔" منّی بہو جھاڑو لگا رہی تھی۔ پیچھے پھر کر بولی "تین ہی تو روپئے ہیں۔ دے دوں تو کمبل کہاں سے آئے گا؟ ماگھ پوس کی رات کھیت میں کیسے کٹے گی۔ اُس سے کہہ دو کہ فصل پر روپے دے دیں گے، ابھی نہیں ہے۔" ہلکو تھوڑی دیر چپ کھڑا رہا اور اپنے دل میں سوچتا رہا، پوس سر پر آگیا ہے۔ بغیر کمبل کے کھیت میں رات کو وہ کسی طرح سو نہیں سکتا۔ مگر شہنا مانے گا نہیں۔ گھڑکیاں دے گا، گالیاں سنائے گا، بلا سے جاڑوں مریں گے۔ یہ بلا تو سر سے ٹل جائے گی۔ یہ سوچتا ہوا وہ اپنا بھاری جسم لیے ہوئے (جو اس کے نام کو غلط ثابت کر رہا تھا) اپنی بیوی کے پاس گیا اور خوشامد کر کے بولا "لادے دے گردن تو کسی طرح بچے۔ کمبل کے لئے کوئی دوسری تدبیر سوچوں گا"۔

(یا)

اندر سب نہیں رہے تھے۔ ماں بھی اندر سے آکر ان میں شامل ہو گئی تھی۔ درباری گھر بھر کا بانکا تھا، جس طریقے سے وہ بالوں پہ ہیئر ٹانک لگاتا، محنت سے اُن کو بٹھاتا، قینچی لے کر آئینہ کے سامنے گھنٹہ گھنٹہ، دو دو گھنٹے مونچھوں کی نوک نکالنے میں صرف کرتا۔ سب بانکپن کی دلیل ہی تو تھیں۔ بات دراصل یہ ہے شادی سے پہلے عمر کے اس مرحلے میں لڑکے، لڑکیوں کی سی حرکتیں کرنے لگتے ہیں اور لڑکیاں، لڑکوں کی سی پھر شادی ہوتی ہے۔ آپس میں ملتے ہیں، تب کہیں جا کر اپنا اپنا کام سنبھالتے ہیں، درباری کی ان حرکتوں کو دیکھ کر گھر کی عورتیں کہتی تھیں "یہ سب شادی کی نشانیاں ہیں" اور مرد کہتے تھے "درباری کی۔"

سوال 3 افسانہ "چوتھی کا جوڑا" کا خلاصہ بیان کیجئے۔

سوال 4 اردو داستان کی اہمیت وافادیت واضح کیجئے۔

سوال 5 اردو میں ترجمہ کے فن کا آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

سوال 6 مہدی ٹونکی کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

سوال 7 افسانہ "پیتل کا گھنٹہ" کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

سوال 8 "یہودی کی لڑکی" کے اہم کرداروں پر روشنی ڈالئے۔

سوال 9 اُردو نثر میں ترجمہ کی کیا اہمیت ہے؟ اہم ترجمہ نگاروں کا حوالہ بھی دیجئے۔

2×14=28

(حصہ - ج)

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو(2)سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔جوابات پانچ سو(500)الفاظ میں دیئے جائیں۔ہر سوال کے لئے چودہ(14)نمبر مقرر ہیں۔

سوال 10 ناول "شریف زادہ" کی روشنی میں مرزا ہادی رسوا کی ناول نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

سوال 11 اُردو داستان کی تاریخ پر مکمل روشنی ڈالئے۔

سوال 12 ڈرامے کی صنفی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اُردو ڈرامے کی تاریخ پر روشنی ڈالئے۔

سوال 13 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کا ترجمہ اُردو میں تحریر کیجئے۔